دلیل 1 شام اور اہل شام کی فضیلت

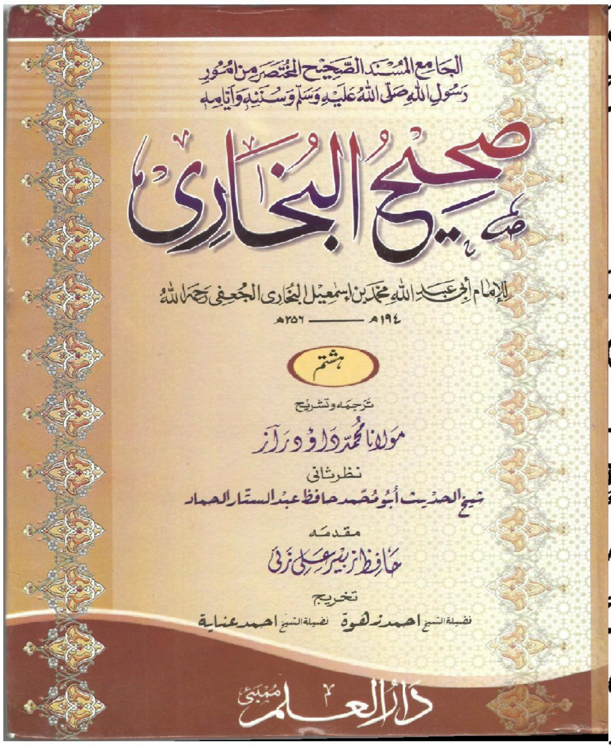

أَنَّهُ قَامَ إِلَى جَنْبِ الْمِنْبَرِ فَقَالَ: ((الْفِتْنَةُ هَاهُنَا، الْفِتْنَةُ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ ـ أَوْ قَالَ: ـ قَرْنُ الشَّمْسِ)). [راجع: ٣١٠٤] [ترمذي: ٢٢٦٨]

ایک طرف ... سینگ طلو...

تشریح: مراد مشرق ہے، شیطان طلوع اور غروب کے وقت اپنا سر سورج پر ر...

٧٠٩٣ ـ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ: ((أَلَا! إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ)). [راجع: ٣١٠٤] [مسلم: ٧٢٩٢]

(٧٠٩٣) ... کیا، ان ... کریم ﷺ ... تھے اور فرما... سینگ طلو...

تشریح: مدینہ کے پورب کی طرف عراق، عرب، ایران وغیرہ ممالک واقع ... بھی ادھر ہی سے شروع ہوا، جنھوں نے بہت سے اسلامی ملکوں کو تہ وبالا کر دیا۔

٧٠٩٤ ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ، بْنُ عَبْدِاللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ: ((اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَأْمِنَا، اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَفِي نَجْدِنَا قَالَ: ((اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَأْمِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَفِي نَجْدِنَا فَأَظُنُّهُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ: ((هُنَاكَ الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَبِهَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ)). [راجع: ١٠٣٧]

(٧٠٩٤) ہم سے علی بن بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا، کہا ہم سے ازہر بن سعد نے بیان کیا، ان سے ابن عون نے بیان کیا، ان سے نافع نے بیان کیا، ان سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ! ہمارے ملک شام میں ہمیں برکت دے، ہمارے یمن میں ہمیں برکت دے۔'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اور ہمارے نجد میں؟ آنحضرت ﷺ نے پھر فرمایا: ''اے اللہ! ہمارے شام میں برکت دے، ہمیں ہمارے یمن میں برکت دے۔'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی اور ہمارے نجد میں؟ میرا گمان ہے کہ آنحضرت ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: ''وہاں زلزلے اور فتنے ہیں اور وہاں شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔''

تشریح: یعنی دجال جو مشرق کے ملک سے آئے گا۔ اسی طرف سے یاجوج ماجوج آئیں گے نجد سے مراد وہ ملک ہے عراق کا جو بلندی پر واقع ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اس کے لئے دعا نہیں فرمائی کیونکہ ادھر سے بڑی بڑی آفتوں کا ظہور ہونے والا تھا۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ بھی اسی سرزمین میں شہید ہوئے۔ کوفہ، بابل وغیرہ یہ سب نجد میں داخل ہیں۔ بعض بے وقوفوں نے نجد کے فتنے سے محمد بن عبدالوہاب کا نکلنا مراد رکھا ہے، ان کو یہ معلوم نہیں کہ محمد بن عبدالوہاب تو مسلمان اور موحد تھے وہ تو لوگوں کو توحید اور اتباع سنت کی طرف بلاتے تھے اور شرک و بدعت سے منع کرتے تھے، ان کا نکلنا تو رحمت تھا نہ کہ فتنہ اور اہل مکہ کو جو رسالہ انہوں نے لکھا ہے اس میں سراسر یہی مضامین ہیں کہ توحید اور اتباع سنت اختیار کرو اور شرکی، بدعی امور سے پرہیز کرو، اونچی اونچی قبریں مت بناؤ قبروں پر جا کر نذریں مت چڑھاؤ، منتیں مت مانو۔ یہ سب امور تو نہایت عمدہ اور سنت نبوی ﷺ کے موافق ہیں۔ نبی کریم ﷺ

دلیل 2 شام اور اہل شام کی فضیلت

(۲۸) بَابٌ:

باب:28- بلاعنوان

٣٦٤١ - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ: أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «لَا تَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَّنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ، حَتّٰى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ».

قَالَ عُمَيْرٌ: فَقَالَ مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ: قَالَ

[3641] حضرت معاویہ ؓ سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''میری امت میں ہمیشہ ایک گروہ ایسا موجود رہے گا جو اللہ کی شریعت کو قائم رکھے گا۔ انھیں ذلیل یا ان کی مخالفت کرنے والے انھیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ اللہ کا امر آ جائے گا اور وہ اسی حالت پر گامزن ہوں گے۔''

(راوی حدیث) عمیر نے کہا کہ مالک بن یخامر حضرت

مُعَاذٌ: «وَهُمْ بِالشَّامِ»، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: هٰذَا مَالِكٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاذًا يَقُولُ: «وَهُمْ بِالشَّامِ». [راجع: ٧١]

معاذ بن جبل ؓ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ہمارے زمانے میں وہ لوگ شام میں ہیں۔ حضرت امیر معاویہ ؓ نے کہا: یہ مالک بن یخامر حضرت معاذ بن جبل ؓ کے حوالے سے کہہ رہے ہیں کہ یہ لوگ شام کے علاقے میں ہیں۔

[3642] حضرت شبیب بن غرقدہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ میں نے اپنے قبیلے کے لوگوں سے سنا، وہ حضرت عروہ (بن جعد) ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انھیں ایک دینار دیا کہ وہ اس کے عوض ایک بکری خرید کر لائیں۔ انھوں نے اس دینار سے دو بکریاں خریدیں۔ پھر ایک بکری کو ایک دینار کے عوض فروخت کر کے دینار بھی واپس کر دیا اور بکری بھی پیش کر دی۔ آپ ﷺ نے اس کی خرید و فروخت میں برکت کی دعا فرمائی، چنانچہ وہ اگر مٹی بھی خرید لیتے تو اس میں بھی انھیں نفع ہو جاتا۔

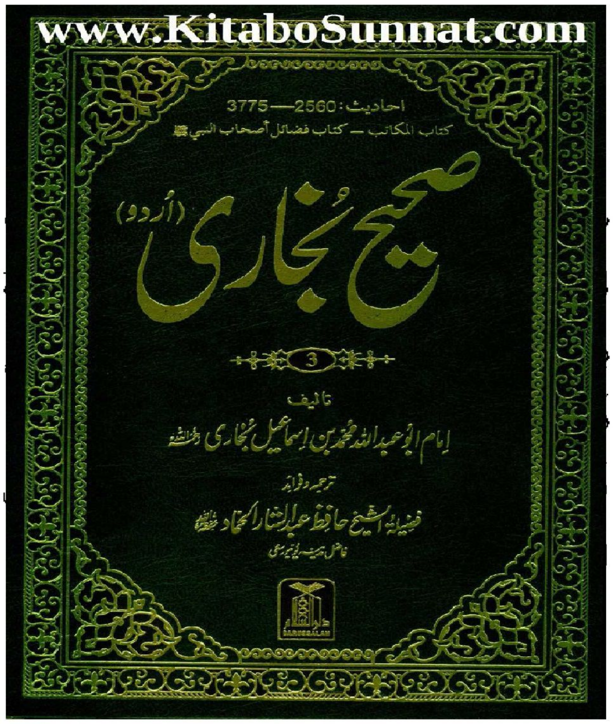

دلیل 3 شام اور اہل شام کی فضیلت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَمُتْ بِهَا فَإِنِّي أَشْفَعُ لِمَنْ يَمُوتُ بِهَا)).

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص مدینہ میں فوت ہونے کی طاقت رکھتا ہو تو وہ یہاں فوت ہو میں یہاں پر مرنے والوں کے لیے شفاعت کروں گا۔''

وضاحت:......اس بارے میں سُبیعہ بنت حارث الاسلمیہ رضی اللہ عنہا سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: ایوب السختیانی کے طریق سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

3918۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ............

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ أَنَّ مَوْلَاةً لَهُ أَتَتْهُ، فَقَالَتْ: اشْتَدَّ عَلَيَّ الزَّمَانُ، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الْعِرَاقِ، قَالَ: فَهَلَّا إِلَى الشَّامِ أَرْضِ الْمَنْشَرِ؟ وَاصْبِرِي لَكَاعِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ صَبَرَ عَلَى شِدَّتِهَا وَلَأْوَائِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کی ایک آزاد کردہ لونڈی نے ان کے پاس آ کر کہا: حادثات زمانہ مجھ پر سخت ہو گئے ہیں اور میں عراق جانا چاہتی ہوں۔ انھوں نے فرمایا: شام کیوں نہیں جاتی جو محشر کا علاقہ ہے؟ اے نادان! صبر کر اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص اس (مدینہ) کی سختی اور بھوک پر صبر کرے گا تو قیامت کے دن میں اس کا سفارشی یا گواہ ہوں گا۔''

وضاحت:......اس بارے میں ابوسعید، سفیان بن ابی زہیر اور سبیعہ الاسلمیہ رضی اللہ عنہم سے بھی حدیث مروی ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: عبیداللہ کے طریق سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

3919۔ حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا أَبِي جُ

أَبِيهِ............

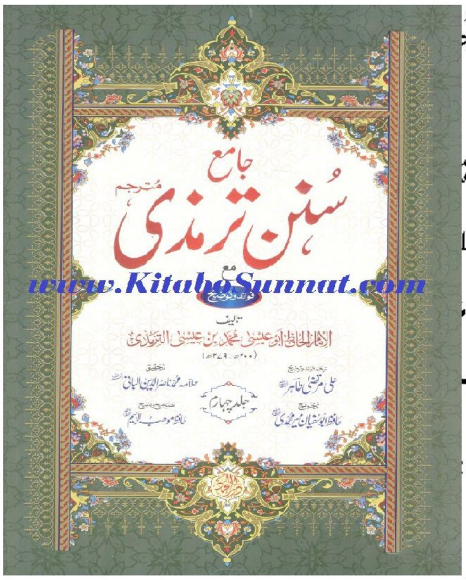

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((آخِرُ قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى الْإِسْلَامِ خَرَابًا الْمَدِينَةُ)).

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ... نے فرمایا: ''اسلا ... اجڑنے والی بستی ...

وضاحت:......امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ...

(3917) صحیح: أخرجه ابن ماجه: 3112۔ وأحمد: 74/2۔ وابن حبان ...

(3918) أخرجه مسلم: 1377۔ وأحمد: 155/2.

(3919) ضعیف: أخرجه ابن حبان: 6776۔ السلسلة الضعيفة: 1300.

دلیل 4 شام اور اہل شام کی فضیلت

(۲۲۰۷۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُ عَمُودَ الْكِتَابِ احْتُمِلَ مِنْ تَحْتِ رَأْسِي فَظَنَنْتُ أَنَّهُ مَذْهُوبٌ بِهِ فَأَتْبَعْتُهُ بَصَرِي فَعُمِدَ بِهِ إِلَى الشَّامِ أَلَا وَإِنَّ الْإِيمَانَ حِينَ تَقَعُ الْفِتَنُ بِالشَّامِ

(۲۲۰۷۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں سو رہا تھا کہ خواب میں میں نے کتاب کے ستونوں کو دیکھا کہ انہیں میرے سر کے نیچے سے اٹھایا گیا، میں سمجھ گیا کہ اسے لیجایا جا رہا ہے چنانچہ میری نگاہیں اس کا پیچھا کرتی رہیں، پھر اسے شام پہنچا دیا گیا، یاد رکھو! جس زمانے میں فتنے رونما ہوں گے، اس وقت ایمان شام میں ہوگا۔

(۲۲۰۷۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِي الْعَذْرَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِلُّوا اللَّهَ يَغْفِرْ لَكُمْ قَالَ ابْنُ ثَوْبَانَ يَعْنِي أَسْلِمُوا

(۲۲۰۷۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اسلام قبول کرلو، اللہ تمہارے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔

(۲۲۰۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُمَرَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لَا يُحَدِّثُ بِحَدِيثٍ إِلَّا تَبَسَّمَ فِيهِ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يُحَمِّقَكَ النَّاسُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُ بِحَدِيثٍ إِلَّا تَبَسَّمَ [راجع: ۲۲۰۷۵]

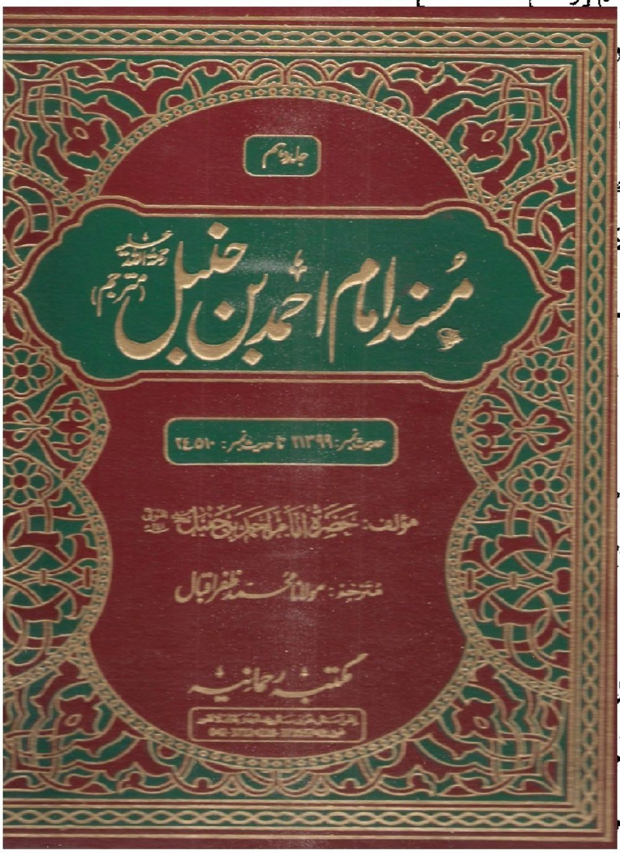

(۲۲۰۷۸) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابودر...
ان سے ایک مرتبہ کہا کہ کہیں لوگ آپ کو "احمق" نہ کہنے لگیں...
ہوئے جب بھی دیکھا یا سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے ہوتے تھے...

(۲۲۰۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ ...
فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لِأَبِي بَعْدَ أَنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ بِالصَّ...
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يَزَالُ ...
لَأَعْظَمِ مِنْ أُحُدٍ حَتَّى يَتْرُكَهُ وَمَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا...

(۲۲۰۷۹) حضرت انس جہنی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت ابودرداء...
کر صحت کے ساتھ رکھے، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ...
سر درد اور دیگر بیماریوں میں مسلسل مبتلا ہوتا رہتا ہے اور اس...
وقت چھوڑتی ہیں جب اس پر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی...

(۲۲۰۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْ...
قَالَ قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ مَ...

دلیل 5 شام اور اہل شام کی فضیلت

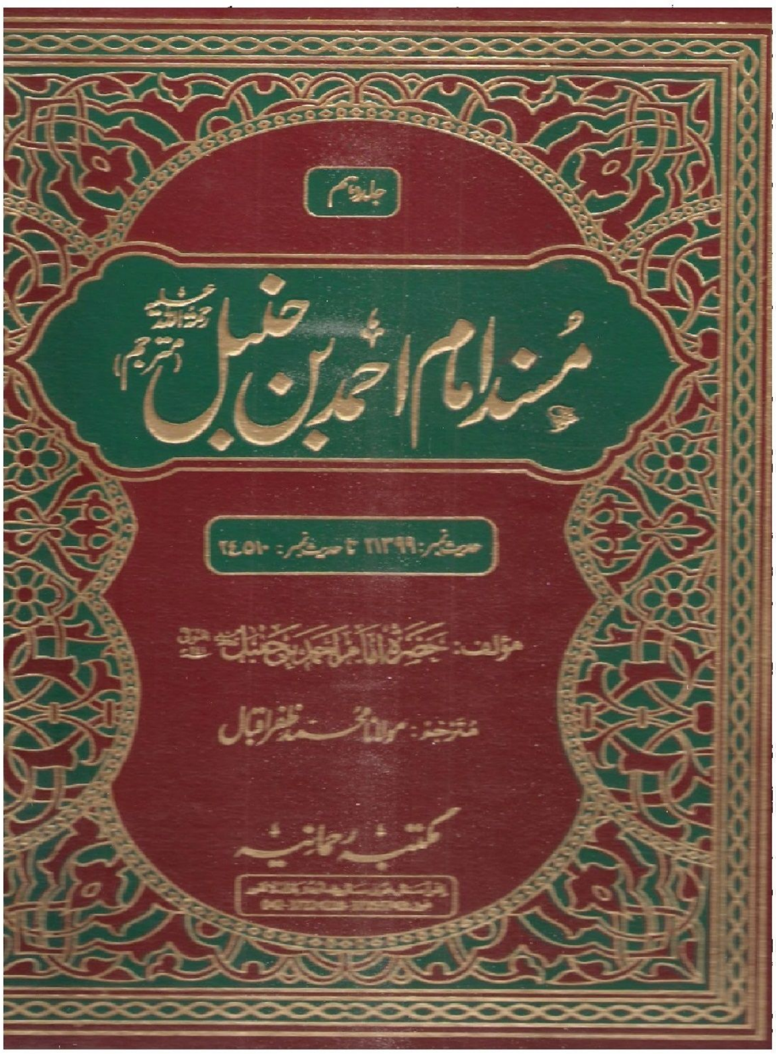

(۲۲۸۵۴) ابن زغب ایادی کہتے ہیں کہ ایک مر
دوران انہوں نے ایک موقع پر فرمایا کہ ایک مرتبہ
تا کہ ہمیں مالِ غنیمت حاصل ہو، لیکن ہم واپس آ
آثار نبی علیہ السلام نے محسوس فرمالیے تھے اس لئے ہمار
ہو جاؤں، انہیں خود ان کے حوالے نہ فرمایا کہ یہ ا
غالب آ جائیں، پھر فرمایا عنقریب تمہارے ہاتھوا
پاس اتنے اتنے اونٹ، گائیں اور بکریاں ہوں گی
پھر نبی علیہ السلام نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا ا
زلزلے، مصیبتیں اور بڑے بڑے امور قریب آ
ہاتھ تمہارے سر کے قریب ہے، اس سے بھی زیاد

(۲۲۸۵۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي
حَوَالَةَ الْأَزْدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى ال
قَالُوا مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَوْتِي وَمَ

(۲۲۸۵۵) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مر
پا گیا (تین مرتبہ فرمایا) صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا وہ ک
اور دجال۔

(۲۲۸۵۶) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ وَعَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ حَوَالَةَ الْأَزْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ أَجْنَادٌ مُجَنَّدَةٌ شَامٌ وَيَمَنٌ وَعِرَاقٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيِّهَا بَدَأَ وَعَلَيْكُمْ بِالشَّامِ أَلَا وَعَلَيْكُمْ بِالشَّامِ أَلَا وَعَلَيْكُمْ بِالشَّامِ فَمَنْ كَرِهَ فَعَلَيْهِ بِيَمَنِهِ وَلْيَسْقِ مِنْ غُدُرِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَوَكَّلَ لِي بِالشَّامِ وَأَهْلِهِ

(۲۲۸۵۶) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب شام، یمن اور عراق میں بہت سے لشکر ہوں گے، یہ بات اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ نبی علیہ السلام نے پہلے کس شہر کا نام لیا تھا؟ البتہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا شام کو اپنے اوپر لازم پکڑو، جو شخص ایسا نہ کر سکے وہ یمن چلا جائے۔ اور اس کے کنوؤں کا پانی پیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شام اور اہل شام کا میرے لیے ذمہ لیا ہے۔

دلیل 6 شام اور اہل شام کی فضیلت

(۲۱۹۴۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا ملک شام کے لئے خوشخبری ہے۔ میں نے پوچھا کہ شام کی کیا خصوصیت ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ملک شام پر فرشتے اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں۔

(۲۱۹۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُؤَلِّفُ الْقُرْآنَ مِنَ الرِّقَاعِ إِذْ قَالَ طُوبَى لِلشَّامِ قِيلَ وَلِمَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ مَلَائِكَةَ الرَّحْمَنِ بَاسِطَةٌ أَجْنِحَتَهَا عَلَيْهَا [راجع ما قبله].

(۲۱۹۴۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے چمڑے کے ٹکڑوں سے قرآن جمع کر رہے تھے کہ نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا ملک شام کے لئے خوشخبری ہے، میں نے پوچھا کہ شام کی کیا خصوصیت ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ملک شام پر فرشتے اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں۔

(۲۱۹۴۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِي
عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
بَيْتِهِ قَالَ لَا فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَ

(۲۱۹۴۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ
مراد ہے؟ تو ابن لہیعہ نے بتایا کہ نہیں، اصل مسجد نبوی مر

(۲۱۹۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَ
قَصَّرْتَ سَجْدَتَيِ الْمَغْرِبِ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
و ۵۱۹ و ۵۴۰)، والحاكم (۱/۲۳۷). قال شع

(۲۱۹۴۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یا حضرت ابوایو
کی نماز بہت ہی مختصر پڑھائی ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو نما

(۲۱۹۴۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعَ قِبَلَ الْيَمَنِ فَقَا
بِقُلُوبِهِمْ وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا [قال ال
۳۹۳۴). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد

(۲۱۹۴۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

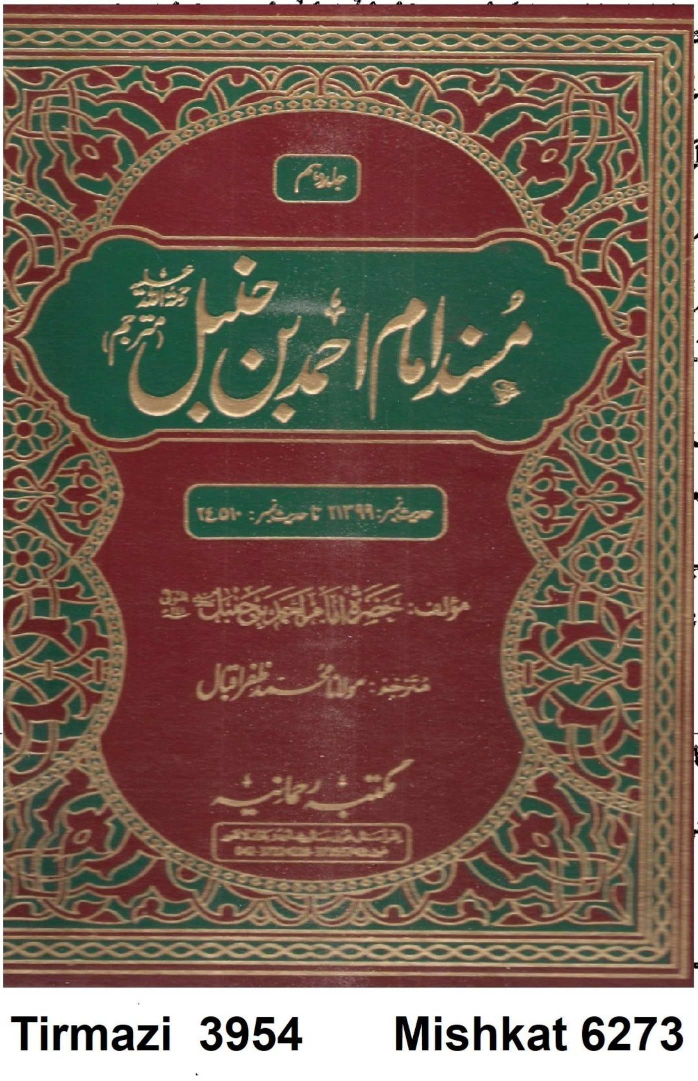

Tirmazi 3954 Mishkat 6273

دلیل 7 شام اور اہل شام کی فضیلت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ [راجع: ۲۰۲۷۰].

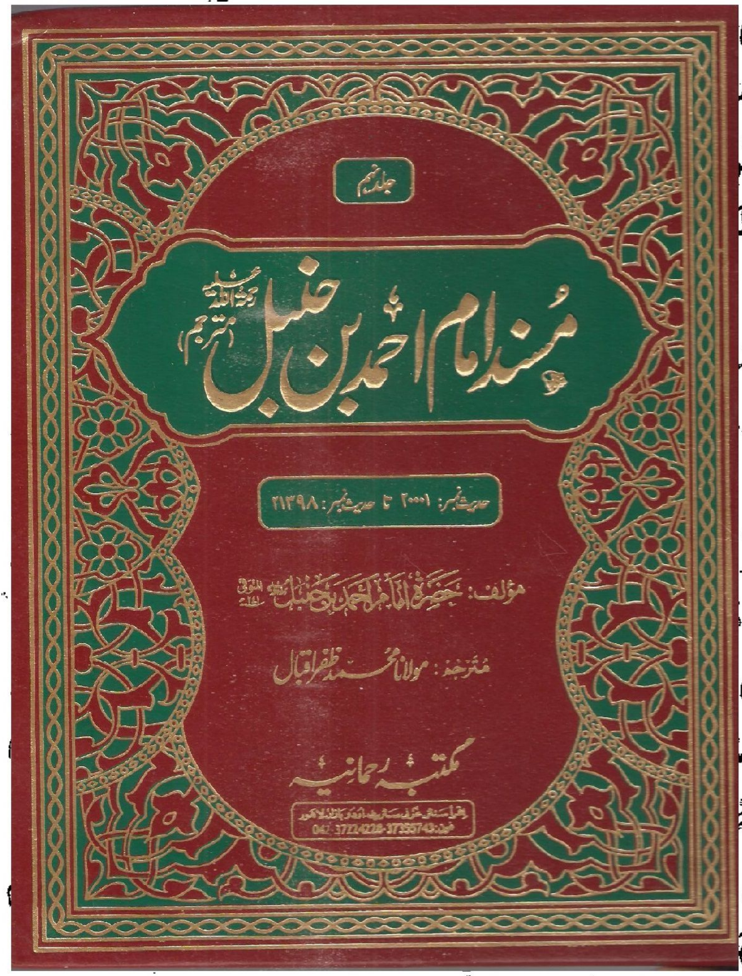

(۲۰۳۰۵) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی
ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہنسانے کے لئے جھ

(۲۰۳۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَهْزِ بْ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلَى لَ
فَضْلَهُ الَّذِي مَنَعَ [راجع: ۲۰۲۶۹].

(۲۰۳۰۶) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ک
بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے
چبا جائے گا۔

(۲۰۳۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ
قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ

(۲۰۳۰۷) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی
ساتھ نیکی اور حسن سلوک کروں؟ نبی علیہ السلام نے فر
نے یہی جواب دیا، چوتھی مرتبہ کے سوال پر نبی علیہ

(۲۰۳۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَهْزٍ حَدَّثَنِي أَبِي
وَفِيتُمْ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ آخِرُهَا وَأَكْرَمُهَا

(۲۰۳۰۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(۲۰۳۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَهْزٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَأْمُرُنِي خِرْ لِي فَقَالَ بِيَدِهِ نَحْوَ الشَّامِ وَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ رِجَالًا وَرُكْبَانًا وَتُجَرُّونَ عَلَى وُجُوهِكُمْ [راجع: ۲۰۲۵۸].

(۲۰۳۰۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے کہاں جانے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے، بعض پیدل اور بعض چہروں کے بل۔

(۲۰۳۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَهْزٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَتَسَاءَلُ أَمْوَالَنَا قَالَ يَسْأَلُ أَحَدُكُمْ فِي الْجَائِحَةِ وَالْفَتْقِ لِيُصْلِحَ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ أَوْ كَرَبَ اسْتَعَفَّ [راجع: ۲۰۲۸۶].

دلیل 8 شام اور اہل شام کی فضیلت

www.KitaboSunnat.com

طاقتیں تھیں۔ لیکن اسلام آنے کے بعد ان کا غرور خاک میں مل گیا اور اللہ نے یہ سلطنتیں مسلمانوں کے نام کر دیں۔ (ع م)

42..... بَابُ مَا جَاءَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ قِبَلِ الْحِجَازِ

حجاز کی طرف سے آگ نکلنے سے پہلے قیامت نہیں آئے گی

2217۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ..........

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((سَتَخْرُجُ نَارٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ أَوْ مِنْ نَحْوِ بَحْرِ حَضْرَمَوْتَ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ تَحْشُرُ النَّاسَ)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: ((عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ.))

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عنقریب قیامت سے پہلے حضر موت یا حضر موت کے سمندر کی طرف سے آگ نکلے گی جو لوگوں کو جمع کرے گی“ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول! پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم شام کو اختیار کر لینا۔“

43..... بَابُ مَا جَاءَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ كَذَّابُونَ

نبوت کے جھوٹے دعویداروں کے نکلنے سے پہلے قیامت نہیں آئے گی

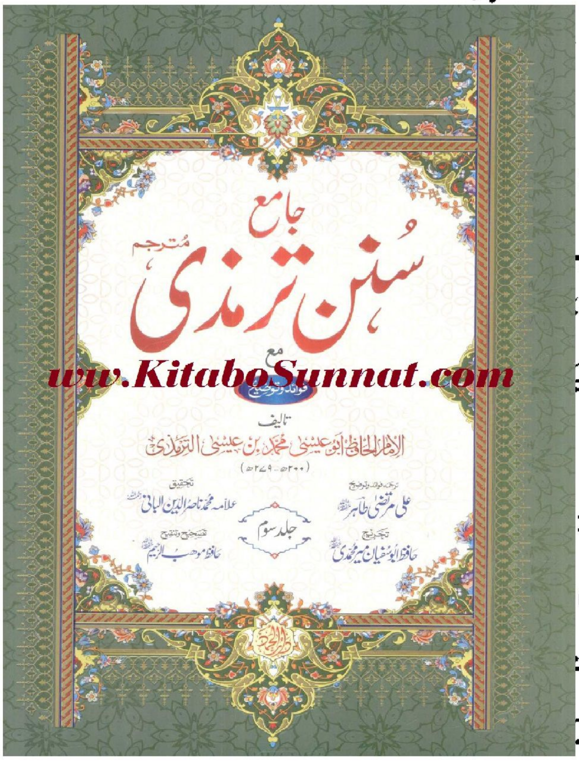

2218۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْبَعِثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ.))

سیدنا ... فرمایا: ... قریب ... اللہ کا ...

2219۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ ...

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ، وَحَتَّى يَعْبُدُوا الْأَوْثَانَ وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ

سیدنا ... فرمایا: ... قبائل ... عبادت ... میں تم ...

(2217) صحیح: ابن ابی شیبہ: 78/15۔ مسند احمد: 8/2۔ ابن حبان: 7305۔

(2218) بخاری: 3609۔ مسلم: 2923۔ (2219) صحیح: ابو داود: 4252۔ ابن ماجہ: 3952۔